Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

الفضل ربوہ

روزنامہ

بروز جمعرات

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۱۳ ربیع الثانی ۱۳۹۳ھ ۱۷ ہجرت ۱۳۵۲ ہش ۱۷ مئی ۱۹۷۳ء | نمبر ۱۰۹

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۶ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۱۶ ہجرت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:-

خشک کھانسی اور گلے میں خراش کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔

احباب جماعت حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

میری چھوٹی بہن خدیجہ بیگم (اہلیہ عبدالرحمٰن خان صاحب آف اسماعیلہ ضلع مردان) جو کہ مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیقی امام مسجد لندن کی خوشدامن تھیں۔ سات اور آٹھ مئی کی درمیانی شب کو ۵۲ سال کی عمر میں اپنے مالک حقیقی سے جاملی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحومہ بہت نیک، کم گو، اور عابدہ خاتون تھیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انکی روح کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور ہم سب لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

(خاکسار عبدالسلام نائب امیر جماعت احمدیہ پشاور)

ضروری اعلان

امراء کرام اور صدر صاحبان کی خدمت میں گذارش ہے کہ نئے سال کیلئے بجٹ فارم جماعتوں کو بھجوائے جاچکے ہیں۔ قواعد کے مطابق بجٹ تیار کرکے جلد بھجوا دیئے جائیں۔ موصی صاحبان کے بجٹ کی ایک نقل نظارت بہشتی مقبرہ میں بھجوا دی جائے۔

رعایت شرح کی درخواستیں مجلس عاملہ کی سفارش کے ساتھ سال کے آغاز ہی میں نظارت بیت المال آمد میں پہنچ جانی چاہئیں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ یہ جماعت ترقی کرے۔ پس یہ بڑھے گی اور ضرور بڑھے گی

روئے زمین پر اس جماعت کے سوا کوئی اور جماعت ایسی نہیں جو تازہ نشانات کے ساتھ کسر صلیب کر رہی ہو

اگر کوئی شخص ہماری جماعت سے نفرت کرتا ہے تو کرے۔ لیکن اسے کم از کم غیرت اسلام کے تقاضا سے اور اسلام کی موجودہ حالت کے لحاظ سے یہ بھی تو ضرور ہے کہ وہ کسی ایسی جماعت کو تلاش کرے اور اس کا پتہ دے جو حجج و براہین اور خدا تعالیٰ کے تازہ بتازہ نشانات اور روشن آیات سے کسر صلیب کر رہی ہو۔ مگر میں دعویٰ سے کہتا ہوں کہ خواہ شرقاً غرباً شمالاً جنوباً کہیں بھی چلے جاؤ اس جماعت کا پتہ بجز میرے نہیں ملے گا۔ اسلئے کہ خدا تعالیٰ نے اس غرض کے واسطے مجھے ہی مبعوث کرکے بھیجا ہے۔ میرے دعویٰ کو سنکر نری بدظنی اور بدلگامی سے کام نہ لو بلکہ تمہیں چاہیئے کہ اس پر غور کرو اور منہاج نبوت کے معیار پر اسکی صداقت کو آزماؤ۔ انسان ایک پیسے کا برتن لیتا ہے تو اسکی بھی دیکھ بھال کرتا ہے۔ پھر کیا وجہ ہے کہ ہماری باتوں کو سنتے ہی بغیر فکر کئے گالیاں دینی شروع کرتے ہیں۔ یہ بہت نامناسب امر ہے۔ جو طریق میں نے پیش کیا ہے اس طرح پر میرے دعویٰ کو آزماؤ اور پھر اگر اس طریق سے بھی تم مجھے کاذب پاؤ تو بے شک افسوس کے ساتھ چھوڑ دو۔ لیکن میں تمہیں دعویٰ سے کہتا ہوں کہ میں مفتری نہیں ہوں۔ کاذب نہیں ہوں بلکہ میں وہی ہوں جس کا وعدہ نبیوں کی زبانی ہوتا چلا آیا ہے۔ جس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کہا ہے میں وہی مسیح موعود ہوں جو چودھویں صدی میں آنیوالا تھا اور جو مہدی بھی ہے۔ مجھے وہی قبول کرتا ہے جس کو خدا تعالیٰ اپنے فضل سے دیکھنے والی آنکھ عطا کرتا ہے اور یہ جماعت اب دن بدن بڑھ رہی ہے۔ خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ یہ بڑھے پس یہ بڑھے گی اور ضرور بڑھے گی۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۴۵، ۱۴۶)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی بیسویں سالانہ تربیتی کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام سالانہ تربیتی کلاس ۱۸ ہجرت (مئی) تا یکم احسان (جون) ۱۳۵۲ہش/۱۹۷۳ء ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہو رہی ہے۔

تمام قائدین اس کلاس میں اپنی مجلس کی نمائندگی کا بندوبست کریں۔ ایسی مجالس جن میں خدام کی تعداد زیادہ ہے وہاں سے نمائندگی بھی زیادہ ہونی چاہیئے۔

کلاس میں شامل ہونے والے خدام کو قائدین اپنی نگرانی میں ۱۷ مئی کی شام تک ربوہ بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔

(ناظم اعلیٰ تربیتی کلاس)

پبلشر:- مسعود احمد، پرنٹر:- سید عبدالحی، مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت:- دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۷ ہجرت ۱۳۵۲ھ

فتنہ کا بروقت سدّباب ضروری ہے

ہم قبل ازیں واضح کر چکے ہیں کہ قائدِ اعظم کا سب سے بڑا کارنامہ یہ ہے کہ آپ نے برصغیر کے مسلمانوں کو جو لاتعداد فرقوں اور گروہوں میں بٹے ہوئے تھے اور ایک دوسرے کے خلاف فتاوٰئ کفر کی بھرمار کے باعث باہم تفریق کا شکار تھے ایک ناقابلِ تسخیر سیاسی اتحاد کی دولت سے مالا مال کر دکھایا۔ اسی کے نتیجہ میں پاکستان ایسی عظیم مملکت معرضِ وجود میں آئی۔ آپ نے مختلف فرقوں کے مخصوص معتقدات اور مسلکوں سے کوئی تعرض نہ کیا اور فرمایا جو بھی اپنے اپنے مخصوص معتقدات کے باوصف اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے خواہ وہ کسی بھی فرقہ سے تعلق رکھتا ہو مسلم لیگ کے جھنڈے تلے ایک سیاسی پلیٹ فارم پہ جمع ہو جائے، اعتقادات اور مذہبی مکاتیبِ فکر کے مختلف نظریات، اپنے آپ کو اسلام کی طرف منسوب کرنے اور خود کو مسلمان کہنے والوں کے سیاسی اتحاد میں سدِّ راہ نہیں ہونے چاہئیں۔ سیاسی سطح پہ سب ایک ہو جائیں اور ایک رہیں۔

جملہ مسلمانوں کے اِس سیاسی اتحاد کی بدولت جب پاکستان ایسی عظیم مملکت معرضِ وجود میں آ گئی تو قائدِ اعظم نے بار بار خبردار فرمایا کہ یہ مملکت علاقائی اور فرقہ دارانہ تعصبات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے خود کو مسلمان کہنے اور کہلانے والوں کے سیاسی اتحاد کے نتیجہ میں بنی ہے اسے برقرار رکھنے اور مضبوط و مستحکم بنانے کے لئے ضروری ہے کہ علاقائی اور فرقہ دارانہ تعصبات سے بہرطور دامن بچایا جائے اور اسلام کی طرف منسوب ہونے والوں کے سیاسی اتحاد پہ کوئی آنچ نہ آنے دی جائے۔ چنانچہ آپ نے علاقائی تعصب اور فرقہ دارانہ تعصب کو لعنت قرار دیتے ہوئے ۱۵ جون ۱۹۴۸ء کو کوئٹہ میونسپلٹی کے سپاسنامہ کے جواب میں فرمایا:۔

"یہ حقیقت ہے کہ لوگ بھول میں پڑ جاتے ہیں اور مقامی صوبائی یا فرقہ دارانہ فائدوں کو زیادہ دیکھتے ہیں اور قومی مفاد سے بے پروائی برتتے ہیں۔ یہ پرانے نظام کی یادگار ہے۔ ۔ ۔ ۔ اسی انداز میں سوچتے رہنا محض نادانی ہے۔ صوبائی تعصب ایک لعنت ہے اسی طرح شیعہ سُنّی وغیرہ کے سلسلہ میں فرقہ پرستی بھی ایک لعنت ہے۔"

اسی طرح آپ نے ہر قسم کے علاقائی اور فرقہ دارانہ تعصبات سے پاک رہتے ہوئے تمام مسلمانوں میں سیاسی سطح پہ کامل اتحاد و اتفاق کو بہرطور برقرار رکھنے کی پُرزور تلقین کرتے ہوئے فرمایا:۔

"دیکھئے ہم مسلمان ہیں اور محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تعلیمات پہ چلتے ہیں۔ ہم سب اسلامی اخوت کے رشتہ میں بندھے ہوئے ہیں۔ جس کا تقاضا ہے کہ حقوق عزت اور مرتبہ میں سب برابر ہیں۔ اس کے نتیجہ میں ہمارے اندر اتحاد کا ایک خاص اور گہرا احساس پایا جاتا ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ لہٰذا ہم سب کو مل کر ایک قوم ہونا چاہیئے۔ آپ نے ایک پرانا قول سنا ہوگا کہ قوت ایکے میں ہوتی ہے۔ جب تک ہم متحد ہیں، سربلند اور طاقتور ہیں۔ اگر متحد نہیں تو کمزور اور خستہ ہوں گے۔ میں چاہتا ہوں کہ ہر مسلمان حتی الامکان یہ کوشش کرے کہ آپس میں کامل اتحاد و اتفاق پیدا ہو۔"

(گورنمنٹ ہاؤس پشاور میں قبائلی جرگہ سے خطاب، ۱۷ اپریل ۱۹۴۸ء)

اب جو لوگ بھی علاقائی تعصب یا فرقہ دارانہ منافرت کو ہوا دے کر اور کسی خاص فرقہ یا گروہ کو از خود مسلمان نہ گردان کر مسلمانانِ پاکستان کے سیاسی اتحاد کو ختم کرنا چاہتے ہیں وہ پاکستان کے بدترین دشمن ہیں۔ بالخصوص اب جو لوگ اِس فتنہ کو ہوا دے رہے ہیں یہ وُہی لوگ ہیں جو قیامِ پاکستان سے قبل بھی مسلمانوں کے سیاسی اتحاد میں رخنہ انداز ہوئے تھے اور انہوں نے مسلمانوں کے سیاسی اتحاد پر ہندوؤں کے ساتھ سیاسی اتحاد کو ترجیح دی تھی۔ اگر یہ روش چل نکلی اور اِس فتنہ کا بروقت سدِّباب نہ کیا گیا تو ایک فرقے کے بعد دوسرے فرقے کی باری آتی چلی جائے گی اور سیاسی اتحاد پارہ پارہ ہو کر رہ جائے۔ اَلْعَیَاذُ بِاللّٰہ ۔

محترم سیّد داؤد احمد صاحبؒ کی المناک رحلت

کون سا غم ہے کہ جس سے ہو گیا ہر دل فگار
ہے لبوں پہ آہ اور آنکھیں ہوئی ہیں اشکبار

ہو گیا آنکھوں سے اوجھل کون سا وہ مہ جبیں
رنج و غم کی چھا گئی ہر سُو گھٹا تاریک و تار

"آہ روزِ چہار شنبہ بُود بر ما سخت تر"
مدتوں تک ہم نہیں بھولیں گے یہ دِن زینہار

اِس جہانِ بے بقا سے آہ رخصت ہو گئے
حضرتِ داؤد احمدؒ، نیک دل تقویٰ شعار

وہم میں بھی یہ کبھی آیا نہیں ہم کو خیال
جلد اتنی وہ کریں گے راہِ جنت اختیار

حضرتِ اسحٰق عالی جاہ کے پُورِ مہیں
دُودمانِ میر دردِ دہلوی کی یادگار

وہ گُلِ رعنا و خوش رنگ گلستانِ بتولؓ
جس کی بُوئے خوش کے آگے ہیچ تھا مُشکِ تتار

وا ہوئی اُن کے لئے آغوشِ اُمّ المومنین
ابتدائے زندگی میں جب تھے طفلِ شیرخوار

نورِ حُبِّ مہدیؑ آخر زماںؑ سے مستنیر
جان و دل سے مصلحِ موعودؓ کے خدمت گزار

دست و بازوئے خلافت، خادمِ دینِ متین
صاف باطن، خوش طبع، عالی نسب، والا تبار

نظم و نسقِ جلسۂ سالانہ کے تھے وہ امیں
میزبانِ میہمانانِ مسیحؑ نامدار

جذبۂ ہمدردئ خلقِ خدا سے متّصف
تھے یتیموں اور بیواؤں کے وہ کہف و حصار

دستگیرِ بے کساں، ماوائے درویش و ضعیف
غمزدوں کے دُکھ میں تھے ہر آں شریک و غمگسار

باغبانِ بوستانِ درسگاہِ احمدی
جن کی محنت سے ہے آئی اِس پہ اِک تازہ بہار

کارنامے اُن کے تابندہ رہیں گے تا ابد
خوب یہ روشن رہیں گے در کتابِ روزگار

اُن کی رحلت ہے یقیناً ایک قومی حادثہ
صبر کی توفیق دے سب کو میرے پروردگار

احمدیت شاہراہِ غلبۂ اسلام ہے
ہے خلافت کی اطاعت ہی سے نصرت آشکار

"ربّنا یا ربّنا دِل دادہ ات دل شاد باد
تا ابد اندر جوارِ رحمت آباد باد"[1]

[1] "دردو درماں" از محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر صفحہ ۱۲۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اجرام فلکی میں آثارِ حیاۃ اور قرآن حکیم

کیا ہم اس کائنات میں اکیلے ہیں؟

مکرم شیخ عبدالقادر صاحب ۲۱۵-رستم پارک نواں کوٹ لاہور

(۵)

یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ دوسرے کُرّوں میں آبادی کے متعلق قرآن حکیم نے کوئی روشنی ڈالی ہے؟ ان آیات سے کیا سلفِ صالحین نے بھی یہی سمجھا؟ اس باب میں بعض آیات قابلِ غور ہیں سورۃ الشوریٰ میں فرمایا۔

وَمِنْ اٰیٰتِہٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِیْھِمَا مِنْ دَآبَّۃٍ وَھُوَ عَلٰی جَمْعِھِمْ اِذَا یَشَآءُ قَدِیْرٌ۔ (آیت ۳۰)

"اور آسمان اور زمین کی پیدائش اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان جانداروں کی قسم سے اس نے پھیلایا ہے اس کے نشانوں میں سے ہے اور جب وہ چاہے گا ان سب کے جمع کرنے پر قادر ہوگا۔

وَمَا بَثَّ فِیْھِمَا مِنْ دَآبَّۃٍ سے ظاہر ہے کہ دوسرے کُرّوں میں بھی چلنے والی مخلوق موجود ہے وَھُوَ عَلٰی جَمْعِھِمْ اِذَا یَشَآءُ قَدِیْرٌ کے معنی ہے قیامت کے دن تو مخلوق خدا نے جمع ہونا ہی ہے قیامت سے پہلے بھی ان کے ملاپ کی صورت ہو سکتی ہے۔

دوسری آیت سورۃ طلاق میں ہے:

اَللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَھُنَّ یَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَیْنَھُنَّ (آیت ۱۳)

اللہ وہی ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے ہیں اور انہی کے نمونہ کے مطابق زمینیں بھی ان آسمانوں اور زمینوں کے درمیان اس کا حکم نازل ہوتا رہتا ہے۔

اس جگہ ارض اسم جنس کے طور پر ہے یعنی سبع سموات کے مثل ان کے

(۴)

نمونہ کے مطابق زمینیں بھی پیدا کیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے سورۃ طلاق کی آیت مندرجہ بالا کی تفسیر میں فرمایا:

"ان میں سے ہر زمین میں نبی ہے تمہارے نبی جیسا اور آدم ہے تمہارے آدم جیسا اور نوح ہے تمہارے نوح جیسا اور ابراہیم ہے تمہارے ابراہیم جیسا اور عیسیٰ ہے تمہارے عیسیٰ جیسا (بیہقی شعب الایمان اور کتاب الاسماء والصفات)

علامہ آلوسی اپنی تفسیر میں اس روایت پر بحث کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"اس کو صحیح ماننے میں نہ عقلاً کوئی چیز مانع ہے نہ شرعاً مراد یہ ہے کہ ہر زمین میں ایک مخلوق ہے جو ایک اصل کی طرف اسی طرح رجوع ہوتی ہے جس طرح بنی آدم ہماری زمین میں آدم علیہ السلام کی طرف راجع ہوتے ہیں اور ہر زمین میں ایسے افراد پائے جاتے ہیں جو اپنے ہاں دوسروں کی بہ نسبت اسی طرح ممتاز ہیں جس طرح ہمارے ہاں نوح اور ابراہیم علیہما السلام ممتاز ہیں

(۶)

قرآن حکیم میں ارشاد ربانی ہے

وَلِلّٰہِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (فتح ۵)

دوسری جگہ فرمایا:-

وَمَا یَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّکَ اِلَّا ھُوَ مدثر ۳۲

پھر فرمایا:-

وَالسَّمَآءَ بَنَیْنٰھَا بِاَیْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ (ذاریات ۴۸)

آسمان کو ہم نے اپنے دستِ قدرت سے بنایا اور ہم اسے کشادہ کرنے والے ہیں اور

اَوَلَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَھُمْ بَلٰی وَھُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ (یٰس ۸۲)

کیا وہ ہستی، جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اب ان کی مانند اور پیدا کرنے پر قادر نہیں ہاں وہ بہت پیدا کرنے والا اور بہت جاننے والا ہے۔

یَزِیْدُ فِی الْخَلْقِ مَا یَشَآءُ (فاطر ۲)

وہ جیسے چاہتا ہے خلق میں اضافہ کرتا رہتا ہے (۳۵-۱)

ان آیات میں EXPANDING UNIVERSE اور نئے کُرّوں کے ظہور اور نئی آبادیوں کے معرض وجود میں لانے کا ذکر ہے۔

(۷)

قرآن مجید میں ملائکۃ اللہ ملاءِ اعلیٰ۔ جان اور انسان کا ذکر ہوا ہے مختصراً فرما دیا کہ

زمین اور آسمانوں کے جنود اللہ ہی کے پیدا کردہ ہیں اور اسی کے قوانین کے پابند اس کی مخلوق کے لشکر اس قدر کثیر اور وسعت پذیر ہیں۔ کہ اس کی ذات کے ہستا کے سوا کسی اور کا علم ان پر احاطہ نہیں کر سکتا۔

قرآن مجید سے معلوم ہوتا ہے کہ جب کوئی کُرّہ گرم ہوتا ہے تو اس کی مخلوق کا نام جانّ ہے اور جب وہ سرد ہو جاتا ہے اور طین بن جاتی ہے تو انسان پیدا ہوتا ہے حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نور سے فرشتے پیدا ہوئے گویا نور نار اور "طین" تینوں جوہروں سے خدا تعالیٰ نے مخلوق پیدا کی ہے ملاءِ اعلیٰ بھی اللہ تعالیٰ کی مخلوق کا نام ہے۔ فرشتوں کو کہا گیا اور ان سے مماثل مخلوق کو فی الجملہ وَمَا یَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّکَ اِلَّا ھُوَ ہماری زبان پر ہے۔

(۸)

حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اس مسئلے کو بھی صاف کر دیا۔ قرآن مجید کی رو سے آپ نے بتایا کہ دوسرے کُرّوں میں بھی آبادی ہے اور وہ بھی خدا تعالیٰ کی ہدایتوں کے اسی طرح پابند ہیں جس طرح ہم ہیں۔ اسلام نے جس خدا کو پیش کیا وہ کسی ایک جہان کا خدا نہیں بلکہ رب العالمین یعنی سب جہانوں کا خدا ہے "اسلامی اصول کی فلاسفی" میں حضور آیت قرآنی۔

یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ۔ حشر ۲۵

کی تفسیر میں فرماتے ہیں۔

"یعنی آسمان کے لوگ بھی اس کے نام کو پاکی سے یاد کرتے ہیں اور زمین کے لوگ بھی اس آیت میں یہ اشارہ فرمایا کہ آسمانی اجرام میں آبادی ہے اور وہ لوگ بھی پابند خدا کی ہدایتوں کے ہیں (صفحہ ۱۰۲)

پروفیسر ریگ جو کہ انگلستان کا رہنے والا اور ایک ہیئت دان تھا ایک دفعہ قادیان آیا اس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں بعض سوالات پیش کئے۔

"سوال:- میں ایک علمی مذاق کا آدمی ہوں۔ میں دیکھتا ہوں کہ یہ زمین جس میں ہم رہتے ہیں ایک چھوٹی سی زمین ہے اور ہزار در ہزار اور لاکھ در لاکھ حصے اس کے علاوہ مخلوق الٰہی کے موجود ہیں اور یہ ان کے مقابلہ میں ایک ذرہ کی حقیقت نہیں رکھتی تو پھر کیا وجہ کہ خدا کے فضل کو اس حصہ زمین یا کسی خاص مذہب والوں میں ہی محدود رکھا گیا۔

اس سوال کو آگے چل کر اس نے مزید واضح کیا۔

"یہ امر میری سمجھ میں نہیں آتا کہ یہ زمین جس سے ہمارا تعلق ہے اس کے سوا اور ہزاروں کروڑوں ملیلے خدا نے پیدا کئے ہیں تو خدا تعالیٰ کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برما میں تبلیغِ اسلام

جماعت احمدیہ برما کا سالانہ جلسہ، ہفتہ وار تربیتی اجتماعات، چار اشخاص کا قبولِ احمدیت

(مرسلہ وکالت تبشیر۔ ربوہ)

دسمبر کے آخری ہفتہ میں جماعت رنگون کے معزز دوست ڈاکٹر محمد جمیل صاحب انڈونیشیا تشریف لے جا رہے تھے ان کے اعزاز میں عشائیہ دیا گیا جس میں بہت سے معززین شریک ہوئے اور جماعت کے سب احباب نے حصہ لیا۔ اللہ تعالیٰ مکرم ڈاکٹر صاحب کا انڈونیشیا جانا بابرکت کرے۔

۱۴ جنوری کو ہفتہ وار میٹنگ اور درس قرآن ہوا۔ اس کے بعد ایک دوست مکرم شیخ داؤد صاحب نے جماعت کے احباب کو دعوتِ طعام دی۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔

۱۶ جنوری کو عید الاضحی احمدیہ مسجد میں ادا کی گئی۔ مسجد میں تو سب احباب اور بہنیں سما نہیں سکتیں اس لئے لائبریری ہال میں نماز کا انتظام کیا گیا۔

۱۷ جنوری کو خدام الاحمدیہ کا الیکشن کروایا گیا جو عہدیداران منتخب ہوئے انہیں خوب دل لگا کر کام کرنے کی نصیحت کی اور کہا کہ صرف عہدیدار بن جانا کوئی معنی نہیں رکھتا۔ اگر ان ذمہ داریوں کو پورا نہ کیا جائے جو خدام کا طرۂ امتیاز ہیں۔

۲۸ جنوری کو جماعت کا جلسہ سالانہ تھا قریباً تمام مرد عورتیں اور بچے شامل ہوئے دوپہر کا کھانا بھی مسجد میں ہی سب احباب کو پیش کیا گیا۔ احمد سلطان صاحب نے تلاوت قرآن کریم کی۔ اسمٰعیل دول نون کھیلسی صاحب نے نظم پڑھی۔ ورسا اسمٰعیل صاحب نے صداقت مسیح موعودؑ، لطیف لہان صاحب نے خدام کی ذمہ داریاں، الحاج دول بو صاحب نے برکات خلافت اور خواجہ بشیر احمد صاحب نے احمدیت کے ذریعہ تبلیغ اسلام کے موضوعات پر تقاریر کیں۔ یہ سب تقاریر برمی زبان میں ہوئیں

بعد نماز ظہر اور کھانے کے دوسرے اجلاس میں عبدالکریم صاحب نے تلاوت قرآن کریم کی اور خواجہ بشیر احمد صاحب نے نظم پڑھی عبدالقادر صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کارنامے، مریم مریکار صاحب نے اسلام میں عورت کا مقام، رحمٰن تن لہا صاحب نے خدام و اطفال کی ذمہ داریاں کے موضوعات پر تقاریر کیں۔ آخر میں شوکت علی صاحب نے بعض جماعتی امور کے متعلق احباب جماعت کو توجہ دلائی۔ اور بعد دعا جلسہ برخاست ہوا۔

اسی شب بعد نماز عشاء و عہدیداران جماعت کا اور خصوصی مہمانوں کا اجلاس ہوا اس میں جماعت کے حسابات پیش کئے گئے۔ بعد دعا اجلاس برخاست ہوا۔

۲/۱۱ کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یوم پیدائش کے متعلق جلسہ کا فیصلہ ہوا اور اگلے اتوار یہ جلسہ ہوا احباب نے حضور کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں۔ آخر میں خواجہ بشیر احمد صاحب نے تقریر کی اور بعد دعا جلسہ برخاست ہوا۔ ایک دوست عبدالستار صاحب نے حاضرین کی چائے اور سموسہ سے تواضع کی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم بعض ہوئیں مسجد میں پانی کا ٹینک خراب ہو گیا اس کی مرمت کرائی گئی عمارت کا رنگ و روغن خراب اور سفیدی خراب ہو چکی تھی یہ سب مکمل کروایا گیا۔ اس پر قریباً ایک ہزار روپیہ خرچ آیا۔ پانچ چھ نوجوان سارا دن مسجد کی صفائی اور انتظام میں مکرم خواجہ صاحب کے ساتھ مصروف رہے اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے کاموں میں برکت دے اور اس ملک کے احمدیوں کو زیادہ سے زیادہ خدمتِ دین کی توفیق بخشے اور ان کی کوششوں سے اسلام جلد سے جلد وہاں پھیل جائے۔

زد جامِ عشق
طاقت کی مشہور دوا۔ مکمل کورس ۲۵/- روپے
مقوی اعصاب
مقوی اعضائے رئیسہ
المنار دواخانہ ربوہ

ہفتہ قرآن مجید

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ علوم قرآنی کی ترویج و اشاعت اور قرآن مجید پڑھنے کی ترغیب و تلقین کے لئے ۸ جون سے ۱۵ جون ۱۹۷۳ء تک ہفتہ قرآن مجید منایا جائے۔ اس ہفتہ میں خاص طور پر تمام احباب جماعت کو باحسن طریق قرآن مجید کی عظمت و شان ذہن نشین کروانے کی کوشش کی جائے۔ اور مندرجہ ذیل عناوین پر اہل علم احباب سے تقاریر کروائی جائیں

۱۔ قرآن مجید کے فضائل
۲۔ قرآن مجید پڑھنے کی برکات
۳۔ والدین کی اطاعت و احترام از روئے قرآن مجید
۴۔ قیامت از روئے قرآن مجید۔
۵۔ قرآن کریم میں منافق کی علامات
۶۔ تقویٰ کے حصول کے ذرائع۔

امراء کرام اور مربی صاحبان اس پروگرام کو کامیاب بنانے کے لئے پوری کوشش فرمادیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

تحصیل گجرات میں تربیتی جلسے

مکرم مربی صاحب گجرات کی نگرانی میں حسب ذیل مقامات پر تربیتی جلسے منعقد کئے گئے جن میں مرکز سے مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول اور ضلع کے دوسرے مربی مکرم مولوی عبدالمالک صاحب بھی شامل ہوئے۔

شیخ پور۔ شادیوال۔ کھوکھر غربی۔ دھیر کے کلاں۔

ہر جماعت میں بعد نماز عشاء مکرم وکیل المال صاحب اول نے سلائیڈز کے ساتھ لیکچر دیا۔ ان تقریبات میں اپنی جماعت کے علاوہ غیر از جماعت افراد بھی بکثرت شامل ہوئے جو یہ معلومات حاصل کر کے از حد حیران بھی ہوئے اور مسرور بھی کہ اس چھوٹی سی جماعت کے ذریعہ پاک و ہند کے علاوہ دیگر ممالک میں ساڑھے تین سو سے زائد مساجد تعمیر کروائی جا چکی ہیں۔ متعدد زبانوں میں اسلام کی اشاعت کے لئے اکناف عالم میں تراجم قرآن مجید اور رسائل و جرائد کی تقسیم جاری ہے جابجا تعلیمی ادارے اور ہسپتال کھولے جا رہے ہیں۔ اور یہ کہ اس جماعت کے نہ صرف مبلغین کرام بلکہ لائق صد احترام امام بھی بنفس نفیس بیرونی ملکوں میں جا کر ان مقدس کاموں کی توسیع کا اہتمام کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں ہر جماعت میں نماز فجر کے بعد تربیتی تقاریر کے ذریعہ احباب جماعت کو ان کے اہم فرائض کی طرف توجہ دلائی جاتی رہی۔

قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ ان ناچیز مساعی کو شرف قبول بخشے اور جلد نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین۔

(انسپکٹر تحریک جدید ربوہ)

اجرام فلکی میں آثار حیات

بقیہ صفحہ: ۳

قدرت اور انعامات کو کیوں اس زمین تک محدود کیا جاتا ہے۔"

حضور نے جواباً فرمایا:

"ہمارا یہ عقیدہ نہیں ہے۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ اس آسمان اور زمین کے سوا اور کوئی سلسلہ ہی نہیں بلکہ ہمارا خدا کہتا ہے کہ وہ رب العالمین ہے یعنی وہ کل جہانوں کا رب ہے۔ اور کہ جہاں جہاں کوئی آبادی ہے وہاں وہاں اس نے رسول بھیجے ہیں عدم علم سے عدم شئے لازم نہیں آتی۔ جس خدا نے اس ایک چھوٹی سی زمین کے واسطے اتنا وسیع سامان پیدا کیا اس نے کیوں دوسری تمام آبادیوں کے واسطے سامان نہ پیدا کئے ہوں گے وہ سب کا یکساں رب ہے اور سب کی ضروریات سے واقف ہے۔"

(ملفوظات جلد دہم ص ۳۵۶، ۳۵۳)

ترسیل زر و انتظامی امور سے متعلق مینیجر الفضل سے خط و کتابت کی جائے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کے معاونین خصوصی

اس سے قبل الفضل مورخہ ۳/۵/۷۳ء میں تحریک جدید کے معاونین خصوصی کی ایک فہرست شائع ہو چکی ہے۔ جو صرف اضلاع جھنگ، لائل پور، سرگودھا سے متعلق ہے۔ اب قارئین کرام کے لئے کچھ اضلاع کی دوسری قسط برائے دعا پیش ہے۔ معاونین خصوصی سے مراد تحریک جدید کے ۱۰۰۰/- روپے یا اس سے زائد وعدہ کرنے والوں سے ہے۔ جن احباب کے وعدے سالہائے ماسبق میں آتے رہے ہیں مگر اس سال رنجیدگی یا کسی اور وجہ سے مرکز میں ان کے وعدے نہیں پہنچ سکے۔ ان کے اسمائے گرامی بھی آخر میں درج کئے جاتے ہیں متعلقہ عہدیداران جماعت سے درخواست ہے کہ وہ ان کی تلافی کا انتظام فرما دیں۔

ضلع لاہور

۱۔ مکرم الحاج ملک عبد اللطیف صاحب ستکوہی کرشن نگر۔ لاہور
۲ ״ چوہدری نصیر احمد صاحب سائنٹیفک سٹور انارکلی ״
۳ ״ چوہدری محمد شریف صاحب جنجوعہ لاہور چھاؤنی
۴ ״ کرنل محمد تقی الدین صاحب
۵ ״ الحاج کرنل محمد سعید صاحب آرڈیننس ״
۶ ״ چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب ״
۷ ״ الحاج حافظ عبد الکریم صاحب نفل ہال روڈ ״
۸ ״ شیخ بشیر احمد صاحب سمن آباد ״
۹ ״ ڈاکٹر قاضی محمد منیر صاحب ریلوے روڈ ״
۱۰ ״ الحاج چوہدری اللہ احمد صاحب کاہلوں ماڈل ٹاؤن ״
۱۱ ״ شیخ محمد بشیر صاحب مصری شاہ ״
۱۲ ״ ملک منظور احمد صاحب گنج مغلپورہ ״
۱۳ ״ چوہدری عبد الحمید خان صاحب انجینئر ماڈل ٹاؤن ״
۱۴ ״ چوہدری بشیر احمد صاحب ماڈل ٹاؤن ״
۱۵ ״ کرنل عطاء اللہ صاحب ماڈل ٹاؤن ״
۱۶ ״ شیخ عبد الرحمٰن صاحب محمد نگر ״
۱۷ ״ ملک عبد الحمید صاحب ستکوہی بلال گنج ״
۱۸ ״ شیخ ظفر محمود احمد صاحب شاد باغ ״

ضلع سیالکوٹ

۱۔ مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب امیر ضلع سیالکوٹ سیالکوٹ
۲ ״ الحاج شیخ محمد یعقوب صاحب امیر مقامی ״
۳ ״ خواجہ سرفراز احمد صاحب ״
۴ ״ منشی سلطان احمد صاحب منڈیکے گورایہ ״
۵ ״ خواجہ عبد الرحمٰن صاحب ٹھیکیدار ״
۶ ״ خواجہ محمد امین صاحب سمبڑیال ״
۷ ״ چوہدری محمد امین صاحب سمبڑیال ״
۸ ״ قریشی عبد الرزاق صاحب دولت پور ״
۹ ״ چوہدری خواج احمد صاحب بھڑیانوالہ ״

ضلع گوجرانوالہ

۱ ״ بابو محمد اقبال خان صاحب گوجرانوالہ
۲ ״ میاں غلام احمد صاحب و برادران وزیر آباد
۳ ״ چوہدری علی محمد صاحب رسول پور تارڑ

ضلع شیخوپورہ

۱۔ ״ چوہدری محمد انور حسین خان صاحب ایڈووکیٹ امیر ضلع شیخوپورہ
۲۔ ״ بشیر احمد صاحب ایم اے ״
۳۔ ״ مقبول احمد صاحب انجینئر ״
۴۔ ״ شیخ رحمت اللہ صاحب رائس ڈیلر ״

(باقی)

دعائے مغفرت

مکرم چوہدری محمود احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ چک ۹۸ شمالی ضلع سرگودھا کا بیٹا لڑکا عزیز منظفر احمد صاحب ۲۸ اور ۲۹ اپریل کی درمیانی رات بعارضہ گردن توڑ بخار وفات پا گیا۔

انا للہ و انا الیہ راجعون

مرحوم نیک متقی اور دین کی خدمت کا شوق رکھنے والا مخلص احمدی نوجوان تھا۔ کارکنان صدر انجمن احمدیہ کلیکش کا امتحان دیا ہوا تھا۔ اور ۲۸/۴/۷۳ کو یعنی اس کی وفات کے دن اس کو تقرری کے لئے طلب کیا گیا تھا۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور اس کے جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(عبد السلام باڈی گارڈ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ)

پتہ مطلوب ہے

دفتر بہشتی مقبرہ کو خط و کتابت کے لئے مندرجہ ذیل موصیوں کے موجودہ پتے درکار ہیں اگر موصی یہ اعلان خود پڑھیں تو وہ دفتر سے رابطہ پیدا کریں اور اگر کسی اور دوست کو ان کے پتہ کا علم ہو تو اس سے دفتر ھذا کو مطلع کریں۔

۱۔ صوبیدار محمد علی صاحب ولد چوہدری نواب دین صاحب وصیت نمبر ۱۱۲۳۴ چک ۳۳ دھارووالی۔

۲۔ ملک منور الدین احمد صاحب امرتسری ولد ملک معراج الدین صاحب وصیت نمبر ۱۱۲۴۹

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

حیوانات کی اکسیر دوائیں!

جانور کو قولنج ہو یا پیشاب پاخانہ بند ہو جائے اکسیر بندش عموماً چار پیکٹ کافی ہوتے ہیں تھنوں کی ہر قسم کی سوزش گلٹیوں اور دودھ کی رکاوٹ وغیرہ کا کامیاب علاج اکسیر پستان تین پیکٹ پیشاب کے راستے خون جاری ہو جائے تو اکسیر سرخی عموماً چار پیکٹ کافی ہوتے ہیں بدہضمی بھوک کی کمی، کھانسی اور دم کشی وغیرہ کے لئے اکسیر کناد تین پیکٹ کافی ہوتے ہیں۔ فی پیکٹ ۱/-

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی۔ [illegible]

تقسیم کنندگان: ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمیکل ربوہ فون نمبر ۲۰۹

چھائیاں
داغ دھبے کیل مہاسے
غائب کر کے
چہرے کو کندن کی طرح صاف کرنے کے لئے نیسلین اکسیر ہے۔ ۲ ماہ کورس ۹/- روپے۔

شاہ
ہومیو پیتھک سٹور اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

لاجواب عاشقِ ہر جان
نور کاجل
آنکھوں کی خوبصورتی صحت و صفائی
کے لئے
بہترین سرمہ اور کاجل
مستورات اور بچوں کیلئے مفید ہے قیمت سوا روپیہ۔
خورشید یونانی دواخانہ ربوہ

درخواست دعا

خاکسار ایک عرصہ سے بعارضہ قلب بیمار چلا آرہا ہے مجھے دل کی کچھ رگیں بند ہیں پرلیٹ فیول کی وجہ سے اس مرض کا حملہ بار بار بڑا شدید ہوا اور ہو رہا ہے دوست دعا فرمائیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے مجھے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین (راجہ نور علی خان محصل حلقہ سول لائن لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبصرہ

"ترجمہ تفسیر صغیر کے بے مثال معنوی لغوی اور ادبی کمالات"

مؤلفہ محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد

مندرجہ بالا عنوان سے محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے ایک نہایت اہم اور قیمتی مقالہ تحریر فرمایا ہے جسے شعبہ نشر و اشاعت خدام الاحمدیہ ضلع لائل پور نے بڑے اہتمام کے ساتھ پمفلٹ پر دیدہ زیب صورت میں شائع کیا ہے۔

اس مضمون میں فاضل مقالہ نگار نے حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تحریر فرمودہ تفسیر صغیر کے عدیم المثال محاسن و کمالات کو بڑے اچھوتے رنگ میں واضح کیا ہے شروع میں آپ نے بتایا ہے کہ اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا مقصد ہی خدمت قرآن ہے چنانچہ حضور علیہ السلام نے اپنی پر معارف تصنیفات میں قرآنی علوم و معارف کے دریا بہا دیئے ہیں اور آپ کی بعثت سے قرآنی تفسیر اور ترجمہ کی دنیا میں ایک انقلابی دور کا آغاز ہوا ہے۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تحریر فرمودہ تفسیر صغیر بھی اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے۔ جو معنوی، لغوی اور ادبی کمالات کا ایک دلآویز مرقع ہے۔

اس مقالہ کی اہم ترین خصوصیت یہ ہے کہ فاضل مقالہ نگار نے بہت سی قرآنی آیات کو لے کر ملک کے مختلف مشہور اردو تراجم قرآن میں سے ان کے ترجمے پیش کئے ہیں اور پھر موازنہ کر کے اس امر کو واضح کیا ہے کہ تفسیر صغیر کا بیان کردہ ترجمہ ان سب میں سے معنوی، لغوی اور ادبی لحاظ سے زیادہ موزوں اور بہتر ہے۔ اور قرآن کریم کی حقیقی شان کو اجاگر کرنے والا ہے اس موازنہ نے تفسیر صغیر کے محاسن و کمالات کو خوب واضح کر دیا ہے۔

شعبہ اشاعت خدام الاحمدیہ لائل پور شکریہ کا مستحق ہے جس نے بھاری اخراجات سے عمدہ کاغذ اور آرٹ پیپر کے ٹائٹل اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی ایک تصویر کے ساتھ اسے خاص اہتمام سے شائع کیا اور اس طرح وقت کی ایک اہم ضرورت کو پورا کیا ہے قیمت اصل لاگت سے بھی بہت کم ہے یعنی ۵۶ صفحات پر مشتمل یہ کتابچہ صرف ستر پیسے میں مل سکتا ہے مجالس خدام الاحمدیہ اور ان کے علاوہ جماعت کی دیگر تنظیموں کو اور احباب جماعت کو انفرادی طور پر بھی اس کی بکثرت اور وسیع اشاعت میں حصہ لینا چاہیئے۔ موجودہ حالات اور وقت کا یہ ایک اہم تقاضا ہے۔ ملنے کا پتہ یہ ہے شعبہ خدام الاحمدیہ ضلع لائل پور معرفت الصاف کمپنی پرانی منڈی لائل پور۔ ربوہ میں چوہدری محمد ادریس صاحب عابد کارکن دفتر حدیقۃ المبشرین سے بھی مل سکتا ہے

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا اٹھارواں سالانہ اجتماع

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا اٹھارواں سالانہ اجتماع اپنی مخصوص روایات کے ساتھ مورخہ ۹، ۱۰، ۱۱ نبوت/نومبر ۱۹۷۳ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا۔

مجالس انصار اللہ سے درخواست ہے کہ وہ ابھی سے اس اجتماع کو کامیاب بنانے کی کوشش فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

درخواستیں مطلوب ہیں

نمبر شمار	اسامی	تعلیمی قابلیت	عمر	
۱	وٹرنری اسسٹنٹ سرجن	بی ایس سی اینیمل ہسبنڈری	۲۰ تا ۲۸ سال	پس ماندہ اقوام ۳۱ سال
	ریسرچ اسسٹنٹ	بی ایس سی ایگریکلچر اکنامکس پریفرڈ	۱۸ تا ۳۵ سال	، ۳۸ ،
۳	اسسٹنٹ ایگریکلچر انجینئر	ڈگری ان مکینیکل انجینئرنگ	۲۱ تا ۳۰ سال	، ۳۳ ،

صرف پنجاب میں رہنے والے درخواست دے سکتے ہیں۔

درخواست بمع سرٹیفکیٹس ۲۹/۵/۷۳ تک۔

سیکرٹری گورنمنٹ آف پنجاب ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ۔ لاہور

(ناظم تعلیم)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

ایک مخلص خاتون کی قربانی

محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری شاہ سوار صاحب چک ۲۰ ڈیری فارم تحصیل پھالیہ ضلع گجرات نے اپنے زیورات فروخت کر کے تمام رقم جو دو ہزار روپے سے زائد ہے کو ملی مختلف مدات چندہ میں جمع کرادی ہے۔ اس میں سے ایک ہزار روپیہ کی رقم نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں جمع کرائی ہے فجزاہما اللہ احسن الجزاء۔

سب مخلصین سے ان کے لئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی صحت و عمر اور اخلاص میں برکت دے۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

مجلس افتاء ربوہ کی قرارداد تعزیت

اللہ تعالیٰ کی قضاء سے مجلس افتاء و سلسلہ احمدیہ کے دو اہم رکن یعنی محترم جناب شیخ بشیر احمد صاحب سابق جج ہائی کورٹ لاہور اور محترم جناب سید داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ و ناظر خدمت درویشان سلسلہ احمدیہ جو ہر دو ہماری مجلس افتاء کے نائب صدر بھی تھے گزشتہ دنوں رحلت فرما گئے ہیں۔

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

ہر دو مرحوم بزرگ نہایت باریک بین اور امور دینیہ میں گہری نظر رکھنے والے تھے مجلس افتاء کو ان کی قیمتی آراء سے ہمیشہ عمدہ راہنمائی حاصل ہوتی رہی ہے۔ ان کی وفات جہاں جماعتی صدمہ ہے وہاں خاص طور پر مجلس افتاء کو علمی و تحقیقی رنگ میں شدید نقصان پہنچا ہے

محترم جناب شیخ بشیر احمد صاحب مرحوم ملک کے نہایت نامور قانون دان تھے انہوں نے ملک و ملت کی بے بہا خدمات سر انجام دی ہیں یہ بات خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ حضرت شیخ صاحب موصوف نے سلسلہ کی ہر موقع پر پوری جرأت و ہمت سے بلا معاوضہ خدمات سر انجام دی ہیں۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء

اسی طرح محترم میر داؤد احمد صاحب کی ساری زندگی سلسلہ کے لئے وقف تھی اور آپ نے اپنی زندگی کو ہمہ وقت پورے خلوص اور جوش سے آخری سانس تک دین کی خدمات سر انجام دینے میں صرف کیا۔ انہوں نے علمی و تربیتی خدمات کے علاوہ خلافت سلسلہ سے دلی وابستگی اور اطاعت اور نظام سلسلہ کے احترام کا نہایت عمدہ اور مثالی نمونہ قائم فرمایا ہے۔ آپ نے اپنے والد بزرگوار حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ کی درخشندہ روایات کو ہر لحاظ سے قائم رکھا اور جامعہ احمدیہ میں قریباً سولہ برس تک پورے شغف اور کامل انہماک کے ساتھ خدمات سلسلہ سر انجام دی ہیں۔

جزاہ اللہ احسن الجزاء

جملہ اراکین مجلس افتاء ہر دو بزرگ بھائیوں کے درجات کی بلندی کے لئے دعاگو ہیں اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور ان کے جملہ اقارب و اعزہ کا ہمیشہ حافظ و ناصر ہو۔ اللھم آمین۔

اللہ تعالیٰ سے یہ بھی دعا ہے کہ وہ جماعت احمدیہ کے اس عظیم نقصان کی اپنے فضل سے خود تلافی فرمائے اور سلسلہ کو ہمیشہ ایسے مخلص اور جاں نثار خدام عطا فرماتا رہے اللھم آمین

ہر دو بزرگ بھائیوں کی اولاد کو بھی اللہ تعالیٰ ان کی نیک روایات کو زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللھم آمین۔ اراکین مجلس افتاء ہر دو بزرگ مرحومین کی بیگمات اور ان کے جملہ افراد خاندان سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ (سیکرٹری مجلس افتاء)

درخواست دعا۔ میری ہمشیرہ محترمہ منصورہ بیگم کا کراچی میں اپریشن ہونیوالا ہے احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپریشن کو کامیاب کرے اور جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے نیز میری والدہ صاحبہ اہلیہ شیخ مسعود احمد رشید گنگنی (مرحوم) میو ہسپتال لاہور میں بیماری کی وجہ سے داخل رہی ہیں ابھی تک کافی کمزوری ہے احباب ان کی جلد صحت کاملہ و عاجلہ اور لمبی عمر کے لئے دعا کریں (شیخ جمیل احمد رشید گلبرگ۔ لاہور)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵